REGD NO. L. 5254 37

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم یکشنبہ

۵ محرم الحرام ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۸/۱۳ ‖ ۱۲ وفا ۱۳۳۸ ہش ‖ ۱۲ جولائی ۱۹۵۹ء ‖ نمبر ۱۶۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق اطلاع

"رات نیند ٹھیک آگئی۔ آج صبح کچھ ضعف کی شکایت ہے"

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ نخلہ

نخلہ ۱۰ جولائی ۱۹۵۹ء بوقت ۱۱½ بجے صبح بذریعہ فون از خوشاب

کل دن بھر حضور کی طبیعت اعصابی ضعف اور چکروں کے باعث خراب رہی۔ گو پرسوں کی نسبت قدرے افاقہ رہا۔ رات نیند ٹھیک آگئی۔ آج صبح کچھ ضعف کی شکایت ہے۔

احباب جماعت نہایت درد و الحاح کے ساتھ التزام سے حضور کی صحت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ تا اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضور کو جلد از جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

خاکسار (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ساڑھے گیارہ بجے صبح۔ نخلہ ۱۰ جولائی ۱۹۵۹ء

امریکہ میں احمدیہ مشن کے مبلغ انچارج

مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر کی تشریف آوری

ربوہ ۱۱ جولائی۔ امریکہ میں احمدیہ مشن کے مبلغ انچارج مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے پی۔ ایچ۔ ڈی امریکہ میں ایک لمبا عرصہ کامیابی کے ساتھ فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل مورخہ ۱۰ جولائی بروز جمعۃ المبارک ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ کراچی پہنچنے کے بعد آپ وہاں سے ریل کے ذریعہ براستہ شورکوٹ جھنگ مورخہ ۹ جولائی کی شام کو سرگودہا پہنچے تھے۔ اور پھر وہاں سے آپ اگلے روز بذریعہ بس ربوہ تشریف لائے۔

سیلاب کی وجہ سے راستے خراب ہونے کے باعث آپ کراچی سے براہ راست ربوہ تشریف نہ لا سکے۔ اور نہ ہی آپ کی آمد کی کوئی معین اطلاع ہی مل سکی تھی۔ اس لئے احباب سٹیشن پر پہنچکر آپ کا استقبال نہ کر سکے۔ احباب نے نماز جمعہ کے بعد مسجد مبارک میں ہی آپ سے ملاقات کر کے گرمجوشی کے ساتھ آپ کو خوش آمدید کہا

آپ پہلی مرتبہ ۱۹۴۵ء میں قادیان سے عازم امریکہ ہوئے تھے۔ اس کے بعد آپ بعض کاموں کے سلسلہ میں مختصر قیام کے لئے تین مرتبہ پاکستان تشریف لائے۔ پہلی مرتبہ آپ ۱۹۴۹ء میں آئے تھے۔ دوسری مرتبہ ۱۹۵۴ء میں جب آپ "ورلڈ ریلیجنز کانگریس" میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی کے لئے امریکہ سے جاپان تشریف لے گئے۔ تو واپسی پر (باقی صفحہ ۸ پر)

اسرائیل کیلئے امریکی امداد

قاہرہ ۱۱ جولائی۔ امریکہ نے اسرائیل کو امداد کی پیشکش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تا کہ پچھلے موسم میں ناکافی بارشوں کی وجہ سے اسرائیل میں فصلوں کا جو نقصان ہوا تھا اس کی تلافی ہو سکے۔ امریکی حکومت نے پچھلے مہینے یہ اعلان کیا تھا۔ کہ اسرائیل سے ایک سمجھوتہ ہوا ہے۔ جس کے تحت اسے ۵۰ ڈالر کی مالی امداد دی جائے گی۔ امریکی سینٹ نے اس امداد کی منظوری دے دی ہے۔

وزیر خزانہ نائجیریا کراچی پہنچ گئے

کراچی ۱۱ جولائی - وزیر خزانہ نائجیریا کل کراچی پہونچ گئے۔ جہاں وہ تین دن ٹھہریں گے وہ آج صبح مسٹر شعیب وزیر خزانہ پاکستان سے ملاقات کر رہے ہیں۔

فلپائن سے تجارتی سمجھوتہ کیا جائیگا

کراچی ۱۱ جولائی۔ معلوم ہوا ہے پاکستان کی حکومت فلپائن اور تھائی لینڈ سے تجارتی سمجھوتہ کرنے کے امکانات کا جائزہ لے رہی ہے۔ اس تجویز کو آخری شکل اس وقت دی جائے گی جب ایک ہفتہ بعد پاکستان کا تجارتی وفد جنوب مشرقی ایشیا سے دورہ کر کے واپس آجائے گا۔

مشرقی پاکستان کی ترقیاتی سکیموں کیلئے قریباً ۴۹ کروڑ روپے کی منظوری

یہ رقم پندرہ ماہ میں خرچ کی جائیگی

ڈھاکہ ۱۱ جولائی۔ پاکستان کی اقتصادی کونسل نے مشرقی پاکستان کی ترقیاتی سکیموں کے لئے ۴۸ کروڑ ۶۱ لاکھ روپے منظور کئے ہیں۔ مشرقی پاکستان کے کمشنر ترقیات جناب سبحان نے کل یہاں اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا یہ رقم آئندہ پندرہ ماہ میں خرچ کی جائے گی اس میں سے ۷ کروڑ ۶۷ لاکھ روپے زرعی ترقی کے منصوبوں پر خرچ ہوں گے۔ ۲۱ کروڑ ۵۷ لاکھ روپے پانی اور بجلی کی ترقیاتی سکیموں کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے پر خرچ کئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں ڈھاکہ انجینئرنگ کالج اور متعدد سکول اور کالجوں کو ترقی دینے کے لئے بھی کثیر رقوم رکھی گئی ہیں۔

بھارت میں طیارہ ساز فیکٹری

نئی دہلی ۱۱ جولائی۔ بھارتی حکومت نے ایک طیارہ ساز برطانوی فرم۔ ہاکر ایوی ایشن لمیٹڈ سے بھارت میں طیارہ ساز فیکٹری قائم کرنے کے لئے معاہدہ کر لیا ہے۔ اندازہ ہے کہ بھارت میں ایرو ۷۴۸ ٹائپ کے طیارے نسبتاً کم لاگت پر تیار ہوتے ہیں۔ اور ان سے ڈکوٹا قسم کے طیاروں کا سا کام لیا جاتا ہے۔ ابھی تک یہ اعلان نہیں کیا گیا کہ بھارتی طیارہ ساز فیکٹری میں تیار ہونے والے طیارے پر لاگت کیا آئے گی لیکن خیال یہ ہے کہ ایک لاکھ ستر ہزار پونڈ کے لگ بھگ ہوگی۔ یہ طیارے مسافروں ۴۴ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھی پہنچائیں گے اور سامان کی حمل و نقل کے لئے بھی موزوں رہیں گے۔ ان کی اوسط پرواز ۲۶۵ میل فی گھنٹہ ہوگی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۵۹ء

سیلاب

سیلاب ایک بہت بڑی مصیبت ہے یہ ایک بڑا عذاب ہے۔ اس لئے ایک خدا پرست انسان یہ سوچنے پر مجبور ہے کہ آخر سیلاب جو تباہی لاتے ہیں۔ کیا یہ تباہی بلا وجہ آتی ہے۔ کیا خالق کائنات یونہی لوگوں کو نقصان پہنچاتا ہے اور اس میں ہمارا کوئی قصور نہیں۔ سیلابوں کا ایک مادی سبب تو ظاہر ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ پہاڑی علاقوں میں بارش زیادہ ہوتی ہے۔ ہم یہ بھی معلوم کر سکتے ہیں کہ ان علاقوں میں کیوں بارش زیادہ ہوتی ہے۔ اس طرح ہم سیلابوں کی مادی وجوہات معلوم کر سکتے ہیں۔ لیکن جو لوگ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ اس پُر حکمت کارخانے کا کوئی خالق ہے۔ جس نے تمام زندگی پیدا کی ہے۔ وہ مجبور ہیں کہ جان و مال کی جو تباہی سیلاب لاتے ہیں۔ اس کو محض قدرت کے قوانین کا ایک اندھا نتیجہ نہ سمجھیں۔ بلکہ وہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ خالق کائنات جس نے یہ پُر حکمت کارخانہ قائم کیا ہوا ہے۔ بلا وجہ اتنے جان و مال کی تباہی نہ ہونے دیتا۔ اس لئے ضرور اس تباہی میں بھی کوئی نہ کوئی حکمت ہے۔

قرآن کریم میں اس امر کو کئی پیراؤں سے بیان کیا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ بلکہ وہ تو ہر ایک کی خیر خواہی کرتا ہے۔ جس رحمٰن۔ رحیم ربّ العالمین نے انسان کے لئے اتنے سامان زندگی مہیا کر رکھے ہیں کہ جب ابھی وہ پیدا ہی نہیں ہوتا۔ تو ماں کے پیٹ میں اس کی خوراک بہم پہنچاتا ہے۔ اور جب پیدا ہوتا ہے تو ماں کے پستانوں میں اس کے لئے دودھ پہلے سے ہی موجود ہوتا ہے۔ کیا ایسا رحمٰن الرحیم ربّ العالمین جان و مال کے اس طرح ضیاع پر خوش ہو سکتا ہے ہرگز نہیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ سیلابوں یا دوسری آفات کے خواہ ظاہری اسباب کوئی کیوں نہ ہوں۔ ان اسباب کو اللہ تعالیٰ ہی بروئے کار لاتا ہے۔ اور وہ انسانوں پر ظلم کے لئے ایسا نہیں کرتا۔ بلکہ وہ انسانوں کی خیر خواہی کے لئے ایسا کرتا ہے۔ تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ سیدھے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ تاکہ وہ اپنی اصلاح کر لیں اور اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے صراط مستقیم پر گامزن ہوں۔

اللہ تعالیٰ اس معاملہ میں اتنا رحیم ہے کہ وہ انسانوں کو فسق و فجور کرتے ہوئے دیکھتا ہے۔ مگر فرماتا ہے کہ ہم عذاب لانے سے پہلے خبردار کر دیتے ہیں۔ اگر باز آ جائیں تو عذاب ہٹا لیتے ہیں۔ لیکن اگر باز نہ آئیں۔ تو ہم انہیں اسی دنیا میں عذاب کا مزہ چکھا دیتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

وما کنّا معذّبین
حتّٰی نبعث رسولاً

یعنے ہم کسی قوم پر عذاب نہیں لاتے جب تک پہلے ہم اس کو اپنا رسول بھیجکر انتباہ نہیں کر لیتے۔

آج ہم دیکھتے ہیں کہ تمام دنیا سیدھے راستہ سے بھٹک گئی ہوئی ہے۔ آج دنیا انسان کے اعمال کی وجہ سے فسق و فجور کا گہوارہ بن چکی ہے۔ گناہ کو شیر مادر سمجھ کر کیا جاتا ہے۔ مادر پدر آزادیاں ہر طرف کھل کھیل رہی ہیں۔ دنیا کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک چلے جائیے۔ آپ کو ہر جگہ گناہ کے بے شمار گھروندے نظر آئیں گے۔ قوموں کی قومیں لذات نفسانی کے سمندر میں غرق ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نام سے بیزار ہیں۔ آسمان کے فرشتے انسان کی ان کرتوتوں کو دیکھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خود بھی دیکھ رہا ہے وہ نہیں چاہتا کہ انسان اس طرح اس کی بنی ہوئی کائنات کو اپنے ناپاک اعمال سے ملوث کر دیں اور جس کو اس نے "احسن تقویم" میں بنایا تھا وہ اسفل السافلین بن جائے یہی وجہ ہے کہ اس نے شروع ہی سے ڈرانے والوں کا سلسلہ قائم کر رکھا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اسفل السافلین کی بھلوان انسان کے لئے بڑی خطرناک ہے۔ اس لئے اس نے ساتھ ہی سلسلہ انتباہ بھی قائم کر دیا۔ تاکہ جب انسان بھٹکے۔ تو اس کو خبردار کیا جائے۔ اور اگر وہ پکارنے والے کی پکار سے خبردار نہ ہوں۔ تو پھر اللہ تعالیٰ عذاب کا تھوڑا سا کچوکہ لگاتا ہے۔ تاکہ لوگ خواب غفلت سے جاگیں۔

یہ سیلاب ہمارے ملک میں ہی نہیں آ رہے۔ بلکہ تمام دنیا میں آ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ دنیا کو بیدار کرنا چاہتا ہے۔ پکارنے والے نے آج سے پچاس ایک سال پہلے تنبیہ کر دیا تھا لیکن دنیا نے سنی ان سنی کر رکھی ہے۔ اس لئے جا بجا زلزلوں اور سیلابوں کے کچوکے لگائے جا رہے ہیں۔ اگر دنیا بیدار نہ ہوئی۔ تو خود انسان انسان کے ہاتھوں تباہ ہو کر رہیں گے۔ جیسا کہ زعم خود مہذب قوموں کی تیاریوں سے واضح ہو رہا ہے ؞

آہ چوہدری عبداللہ خان صاحب مرحوم و مغفور

— اختر گوبند پوری —

(۱)

ہر پیکرِ خلوص کی روحِ رواں گئے
بزمِ جہاں سے چوہدری عبداللہ خاں گئے
اب ڈھونڈنے چلے ہیں وفاؤں کے قافلے
اختر وہ سربلند کہاں سے کہاں گئے

(۲)

اب کہاں ہیں ابوحمید ظفر
زندگی کے خلوص کا پیکر
بزمِ ہستی سے جب ہوئے رخصت
مسکرائی عدم کی راہگزر

(۳)

مرا رفیق مرا غمگسار تھا نہ رہا
یہ جبر کیا ہے کہ جو اختیار تھا نہ رہا
ابوحمید ظفر داغِ ہجر دے کے چلے
مجھے حیات پہ جو اعتبار تھا نہ رہا

(۴)

اس غمِ بے پناہ میں اب بھی
میری آنکھوں سے اشک جاری ہیں
جب کوئی آرزو بچھڑتی ہے
ایسے لمحے بھی کتنے بھاری ہیں

(۵)

ایسے انسان بزمِ ملّت کو
عظمتوں سے سنوار دیتے ہیں
زندگی کے حریمِ تیرہ میں
ہر تجلّی اُتار دیتے ہیں

تعمیر مساجد میں حصہ لینے والوں کے لئے بشارات

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے مجھے فرمایا ہے کہ جو شخص میرے لئے مسجد بناتا ہے میں اس کے لئے آخرت میں گھر بناتا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یہ وہ وعدہ ہے کہ جو خدا تعالےٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت کیا کہ اگر تم میرے لئے دنیا میں گھر بناؤ گے تو میں تمہارے لئے آخرت میں گھر بناؤں گا۔"

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے سامنے چندہ مساجد کے لئے نہایت آسان لائحہ عمل پیش فرما کر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ کیونکہ جماعت کا ہر فرد اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ لے کر اپنا گھر جنت میں بنا سکتا ہے۔ اس لائحہ عمل کی تفصیل یہ ہے

ممالک بیرون میں چندہ تعمیر مساجد کا لائحہ عمل

(۱) بڑے تاجر:۔ مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں کے مالک ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کے پہلے سودے کا پورا منافع خانہ خدا کی تعمیر کے لئے دیں۔

(۲) چھوٹے تاجر:۔ ہر مہینہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع بیت اللہ کی تعمیر کے لئے دیں۔

(۳) ملازمین:۔ ا۔ ہر سال پہلی سالانہ ترقی مساجد کی تعمیر کے لئے دیں۔
ب۔ پہلی دفعہ ملازم ہونے کی صورت میں پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ دیں۔
ج:۔ عارضی ملازمین جن کو ترقی نہیں ملتی ایک ماہ کی تنخواہ کا $\frac{1}{30}$ دیں۔

(۴) وکلاء۔ ڈاکٹر۔ پیشہ ور صاحبان:۔ گذشتہ سال کی آمد مقرر کریں اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال کی آمدنی میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ۔ نیز ماہانہ کی آمد کا پانچ فی صد ادا کریں۔

(۵) کنٹریکٹر صاحبان:۔ ہر سال کے ٹھیکوں میں جو مجموعی منافع ہو اس میں سے ایک فی صدی ادا کریں۔

(۶) صناع:۔ مستری۔ لوہار۔ درزی۔ بڑھئی اور مزدوری پیشہ احباب ہر ماہ کی پہلی تاریخ یا مہینہ کا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی جو مزدوری ہو اس کا دسواں حصہ تعمیر مسجد کے لئے دیں۔

(۷) زمیندار احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنے فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں۔

(۸) مزارع احباب جن کی مزارعت دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسے فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں۔

(۹) مختلف خوشی کی تقاریب پر۔ مثلاً نکاح، شادی۔ بچے کی پیدائش۔ مکان کی تعمیر یا امتحان میں پاس ہونے والے خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔

(وکیل المال اول۔ تحریک جدید۔ ربوہ)

مجلس انصار اللہ کی مالی تحریکات

چندہ ماہوار۔ سالانہ اجتماع۔ تعمیر دفتر۔ اشاعت لٹریچر۔

اراکین مجلس انصار اللہ کی یاد دہانی کے لئے اعلان ہے کہ مجلس کے اخراجات کو چلانے کے لئے چار تحریکات جاری ہیں۔ ان کی شرح اس قدر کم رکھی گئی ہے کہ ان میں شمولیت کسی رکن کے لئے بار نہیں ہو سکتی۔ چندہ ماہوار آمد پر $\frac{1}{2}$ پائی فی روپیہ۔ چندہ سالانہ اجتماع ۱۲ سالانہ اور تعمیر فنڈ و اشاعت لٹریچر حسب استطاعت ہے۔ چندہ تعمیر کے متعلق اراکین کو علم ہے کہ ہم نے اس سال سترہ ہزار روپیہ کی رقم پوری کرنی ہے تاکہ تعمیر کے کام کا پہلا دور اس سال پایہ تکمیل تک پہنچ جائے۔ اور پھر چند سال جب تک کہ دوبارہ توسیع کی ضرورت پیش نہ آئے اس فنڈ کو بند کر دیا جائے۔ پس اس تحریک میں حصہ لیتے وقت اراکین کو اس امر کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ ہم نے اس سال سترہ ہزار روپے کی رقم پوری کرنی ہے۔ اور اسی کے مطابق چندہ دے کر ممد ہونا چاہیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

افراد جماعت کی دو اہم ذمہ داریاں

جملہ افراد کو وصیت کرنی چاہیئے اور اپنی ساری زندگی تقویٰ سے بسر کرنی چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کی طرف سے اپنی وفات کی اطلاع پا کر رسالہ الوصیت تحریر فرمایا۔ جس میں جماعت کے مستقبل اور سلسلہ کی عظیم الشان ترقی کے ذکر کے ساتھ ساتھ جماعت کو تاکیدی وصیت فرمائی کہ وہ دنیا بھر میں اسلام کو قائم کرے اور اس اعلےٰ مقصد کے لئے جو حضور علیہ السلام کی بعثت کا بنیادی مقصد ہے کامل قربانی کرے۔ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیاء ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالےٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔" (الوصیت صفحہ ۹)

جماعت احمدیہ کے قیام کا یہ مقصد عظیم کس طرح پورا ہو سکتا ہے۔ اور جماعت احمدیہ اس ذمہ واری سے کس طرح سبکدوش ہو سکتی ہے۔ اس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نرمی۔ اخلاق اور دعاؤں کے علاوہ اپنے اس رسالہ میں دو گر بیان فرمائے ہیں۔

اوّل یہ کہ جماعت کے سب لوگ تقویٰ اور پرہیزگاری کی زندگی اختیار کریں اور اپنے نیک نمونہ سے عملی طور پر دنیا کے لوگوں کو دعوت دیں کہ جس درخت کے یہ پھل ہیں نہایت اعلیٰ اور نہایت شیریں ہے۔

دوم یہ کہ تمام متقی اور نیکوکار لوگ اپنی آمد اور جائیداد کا معتدبہ حصہ اشاعت اسلام کے لئے وقف کریں۔ اور ہر سچا احمدی $\frac{1}{10}$ سے لے کر $\frac{1}{3}$ تک آمد اور جائیداد کی وصیت کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وصیت کے اس نظام کو منافقوں کے لئے گراں اور مشکل قرار دیا ہے۔ گویا اس زمانہ کا یہ مالی جہاد ہے جو ایک سچے احمدی کو عمر بھر کرنا چاہیئے۔ حضور علیہ السلام کی وصایا اور ہدایت کے مطابق تقویٰ و پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنا اور مسلسل مالی قربانی کرنا ہر احمدی کی ذمہ داری ہے۔ اور یہی وہ ذریعہ ہے جس سے ہم اس بنیادی مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد مقرر فرمایا ہے۔

پس موصی بننا اور پورے تقویٰ سے زندگی بسر کرنا ہمارا نصب العین ہے۔ اس لئے ہمیں ہر لمحہ اس کو مدنظر رکھنا چاہیئے

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ایک مفید پنجابی منظوم رسالہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کی رو سے بموجب آیت والذین ھم عن اللغو معرضون۔ تمباکو نوشی لغویات سے ہے۔ مرحوم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مصنف چٹھی مسیح کا ایک پنجابی منظوم رسالہ ان کے فرزند مرزا محمد حسین صاحب چٹھی مسیح دارالصدر ربوہ نے شائع کیا ہے۔ دو آنے قیمت ہے۔ دیہاتی جماعتوں کے لئے مفید ہے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

درخواست دعا

میرے ناناجان قبلہ شیخ منظور علی صاحب آجکل اعصابی درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ پیشاب بھی رک رک کر آ رہا ہے جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے درد گردہ بھی شروع ہو گئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا شفائے کاملہ بخشے۔ آمین

(قمر النساء بنت ضیاء الحق۔ ربوہ)

دعائے مغفرت:۔ میری بیوی ۳۰/۶/۵۹ کو ۸ بجے صبح وفات پا گئیں مرحومہ موصیہ تھیں جنازہ ربوہ دفن کیا گیا۔ نماز جنازہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے پڑھائی اور جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ (چوہدری عبد الحمید خان صحابی کاٹھ گڑھی چک ۲ T.D.A ڈاکخانہ ۲ T.D.A براستہ مٹھا ٹوانہ ضلع سرگودھا۔

ربوہ کی بارہ نواحی بستیوں میں خدام کی چھ سروے پارٹیوں کی قابل قدر مساعی

ملیریا کی روک تھام کیلئے سیلاب زدگان میں ادویہ کی تقسیم کا آغاز کر دیا گیا

ربوہ ۱۱ جولائی۔ گردونواح کے سیلاب زدہ علاقے میں خدام الاحمدیہ کی امدادی مساعی کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ کل خدام کی چھ سروے پارٹیوں نے بارہ نواحی بستیوں کا دورہ کر کے سیلاب زدگان کے نقصان اور مطلوبہ امداد کا جائزہ لینے کے سلسلے میں تفصیلی اعداد و شمار اکٹھے کئے۔ نیز ملیریا کی روک تھام کے سلسلے میں سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں کو مفت دوائی بھی تقسیم کی۔ جن دیہی بستیوں کا خدام نے دورہ کیا۔ ان میں چنیوٹ، کوٹ امیر شاہ۔ عثمان والا۔ چک منقردمہ۔ ٹھٹھیاں۔ احمد نگر۔ بابل برجی۔ کھرڈکن ستی والا۔ کچھیاں۔ کمالکے اور چھنّی وغیرہ شامل ہیں ہیں۔

ان سروے پارٹیوں کی رپورٹ کے مطابق سردست بیماریوں اور وبائی امراض کی روک تھام کے کیلئے وسیع پیمانے پر . . . . . . ادویہ وغیرہ کی تقسیم کی ضرورت ہے۔ نیز منہدم شدہ مکانات کا ملبہ اٹھانے کے سلسلہ میں بھی سیلاب زدگان کا ہاتھ بٹانا ضروری ہے۔ جہاں تک ان مکانات کو از سر نو تعمیر کرنے کا تعلق ہے۔ دیہاتی آبادی کا عام احساس یہ ہے کہ موسم برسات گذر جانے کے بعد جبکہ مزید سیلاب کا خطرہ جاتا رہے گا۔ یہ کام زیادہ توجہ اور دلجمعی کیساتھ سرانجام دیا جاسکے۔ چنانچہ سروے پارٹیوں کی اس اطلاع کے مطابق آج صبح خدام کی متعدد امدادی پارٹیاں سیلاب زدہ دیہات میں روانہ کر دی گئی ہیں۔ جو وہاں ادویہ تقسیم کرنے علاوہ منہدم شدہ مکانات کا ملبہ اٹھانے اور دیگر نوعیت کی ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کی کوشش کریں گی (ان امدادی پارٹیوں کی کارگزاری کی تفصیل کل کے الفضل میں ملاحظہ فرمائیں)

سرگودہا جانے والی سڑک پر احمد نگر کی جانب چونگی پوسٹ پر کل بھی دن بھر خدام ڈیوٹی دیتے رہے۔ وہاں انہوں نے حسب معمول مسافروں کی رہنمائی کرنے اور انہیں ٹھنڈا پانی پلانے کی خدمت سرانجام دی۔ انہوں نے قریباً ڈیڑھ ہزار مسافروں کو پانی پلایا۔ جو پیدل چلنے والے تھکے ماندے مسافروں کے لئے بہت آرام اور تسکین کا باعث ہوا۔ ربوہ کے اطفال نے بھی اس کام میں خدام کا ہاتھ بٹایا۔

خدام کی مساعی کی تعریف

کل محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے یہاں نماز جمعہ سے قبل خطبہ دیتے ہوئے ربوہ کے نواحی دیہات میں خدام ربوہ کی امدادی مساعی اور بے لوث خدمات کو بہت سراہا اور فرمایا خدام نے اب تک جو کام کیا ہے۔ وہ بہت قابل قدر ہے۔ آپ نے پیشہ ور احباب کو تحریک فرمائی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کریں۔ تاکہ دیہات میں منہدم شدہ مکانات کو تعمیر کرنے میں سہولت پیدا ہو سکے اور کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ مکان تعمیر ہو سکیں۔ آپ نے انصار اللہ کو بھی تحریک فرمائی کہ وہ بھی آگے آئیں۔ اور خدمت خلق ایسے اہم فریضے کی ادائیگی میں خدام کا ہاتھ بٹائیں۔

انصار اللہ کی جدوجہد

یاد رہے۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے پہلے ہی ماتحت مجالس کو ہدایات دی جا چکی ہیں کہ وہ سیلاب زدگان کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے میں خدام کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں اور امدادی مساعی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ کل مجلس انصار اللہ ربوہ کے زعیم صاحب اعلیٰ نے جملہ زعماء انصار اللہ کا اجلاس طلب کر کے اس سلسلے میں انہیں ضروری ہدایات دیں چنانچہ ان تمام تحریکات اور مساعی کے نتیجے میں خدام اور انصار سیلاب زدہ علاقے میں ہر خدمت بجالانے کے لئے برابر اپنے نام پیش کر رہے ہیں اور مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے ان کی فہرستیں ترتیب دی جارہی ہیں۔

سیلاب زدگان کے لئے کھانیکا انتظام

جو سیلاب زدگان اور مسافر اب تک ربوہ میں آتے رہے ہیں۔ لنگرخانہ کی طرف سے ان کی خدمت میں کھانا پیش کیا جارہا ہے

چنانچہ افسر صاحب لنگرخانہ مکرم معظم بیگ صاحب کی رپورٹ کے مطابق مورخہ ۷ جولائی سے ۹ جولائی تک ۵۸۷ افراد کو لنگرخانہ کی طرف سے کھانا کھلایا گیا۔ مسافروں اور سیلاب زدگان کی خدمت میں کھانا پیش کرنے کا یہ سلسلہ اب بھی بدستور جاری ہے

ایٹم بم رکھنے کا فیصلہ

پیرس ۱۱ جولائی۔ بدغاسکر میں فرانسیسی برادری کی انتظامی کونسل کا اجلاس ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ فرانس کو اپنی حفاظت کے لئے ایٹم بم رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ اگر فرانس نے اپنے آپ کو احساس کمتری میں مبتلا رکھا تو اس کے لئے سخت مضر ثابت ہوگا۔

* بون (مغربی جرمنی) ۱۱ جولائی میاں ضیاء الدین سفیر پاکستان متعین بون اپنے افراد خاندان کے ہمراہ بون پہنچ گئے ہیں۔

ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر کی تشریف آوری

(بقیہ صفحہ اول)

چند یوم کے لئے پاکستان میں بھی ٹھہرے اور ربوہ بھی تشریف لائے۔ اسی طرح ۱۹۵۵ء میں جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بغرض علاج یورپ تشریف لے گئے اور حضور نے لندن میں مبلغین اسلام کی کانفرنس طلب فرمائی۔ تو اس میں شرکت کی غرض سے آپ امریکہ سے لندن آئے۔ بعد ازاں آپ وہاں سے ربوہ بھی آئے۔ لیکن یہاں آپ مختصر قیام کے بعد امریکہ تشریف لے جاتے رہے۔

امریکہ میں آپ کو کم و بیش چودہ سال فریضہ تبلیغ ادا کرنے کا موقع ملا۔ اس دوران میں آپ نے مسلم سن رائز کی ادارت کے فرائض بھی سرانجام دئے۔ آپ نے وہاں متعدد یونیورسٹیوں اور متعدد سوسائیٹیوں میں کامیاب لیکچر دئے اور عمدہ لٹریچر پیدا کیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرکز سلسلہ میں آپ کا آنا مبارک کرے۔ آمین

کراچی میں چھوٹی صنعتوں کا سروے

کراچی ۱۰ جولائی۔ مرکزی حکومت نے وفاقی دارالحکومت میں قائم شدہ چھوٹی صنعتوں کا سروے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ درآمد ہونے والے اور ملک میں تیار ہونے والے خام مال کی پوزیشن معلوم ہو سکے۔ اس سے حکومت کو یہ معلوم کرنے میں آسانی رہے گی کہ کس کس صنعت کو ترجیح دینی ہے۔ اور پیداوار بڑھانے کے خیال سے کونسی صنعتوں کو خام مال فراہم کرنے کی ضرورت پیش آئے گی۔ حکومت نے ایسی صنعتوں کو چھوٹی صنعت قرار دیدیا ہے۔ جو بجلی استعمال نہیں کرتیں یا اگر بجلی استعمال کرتی ہیں۔ تو ان کے کاریگروں کی تعداد بیس سے کم ہے۔

درخواست دعا

مورخہ ۱۰ جولائی بروز جمعہ برادرم مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب محتسب امور عامہ کے ہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے لڑکا تولد ہوا پہلے اُن کی چار لڑکیاں ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے خاص طور پر دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و عافیت بخشے اور خادم دین بنائے۔ آمین

(مرزا منیر احمد - ربوہ)